الوقف شرعیہ حاجی محمد قمر الدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۸ محرم ۱۳۴۲ھ

اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون

فی دین اللہ افواجا

۲۶۶

۲۶۶/۱

الحمد للہ والمنۃ کہ جو جامع منقول ومعقول مولانا عبد العزیز صاحب [illegible]

مولانا مولوی عبد القادر مرحوم لدہیانوی نے بحلی محمد [illegible] کے

جواب مین ارشاد فرمایا تھا کہ ہنود سے معاملہ کرنا وکانگرس مین شریک ہونا بشرط

عدم نقصان دین جائز ہے لیکن سید احمد نیچری کی ایسوسی ایشن مین ملنا بالکل حرام

ہے اور اوسکی مدد کرنی بیشک گناہ ہے - اوس مضمون کو برادر کلان مولانا موصوف

یعنی ماہر علوم نقلیہ وعقلیہ مولانا مولوی محمد صاحب مفتی لدہیانہ نے مدلل طور پر تحریر فرما کر اسکا نام

۲۲

نصرۃ الابرار

۴

رکہا اب وہ فتوی مواہیر علماء

لدہیانہ وجلندہر وہوشیارپور وکپورتھلہ وامرتسر وترنتارن وگجرات وجہون دفیروزپور وقصور وملتان

وپاک پٹن وننگڑہ وانبالہ وسہارنپور ودیوبند وگنگوہ ومظفرنگر ودہلی ورامپور وبریلی ومرادآباد ومدینہ شریف

وبغداد شریف وغیرہ وغیرہ سے مزین ہوکر بصحت تمام

مطبع صحافی لاہور پیسہ گنج مین چھپا

هو الفتاح

بسم الله الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوٰۃ اہل اسلام پر واضح ہو کہ جناب مستطاب افضل علما و اعلم فضلا شریعت کے رہنما طریقت کے پیشوا ناہج مناہج حقیقت سالک مسالک معرفت کشاف غوامض منقول ... درر حکمت و معقول العلامۃ الفہامۃ مورد افضال المفضل المنعام مہبط انعام الملک العلام شعر مالک ملک معانی والی اقلیم علم مفتی عالم امام امت خیر الامم رباعی

زیور شرع معلی زینت دین متین | کز فروغ رای او شد رونق ملت فزون
زاہتمام ذات او رایات حق افراختہ | ز انتظام حکم او اعلام باطل سرنگون

یعنی مولانا مولوی الکل مولوی عبد القادر صاحب مرحوم تخمیناً ۱۲۰۰ ہجری میں باستدعاء سلطان زمان منبع جود و الاحسان شعر سر گردن کشان ذتا جداران پناہ خسروان شہریاران یعنی حضرت شاہ زمان مرحوم والی کابل اس شہر لودہیانہ مین تشریف لائے۔ اوس وقت اس شہر مین بالکل دین کا چرچا نہین تہا مولانا موصوف نے کمر ہمت باندہکر شب و روز مسائل دین کے بیان کرنے شروع کئے خدا کے فضل سے یہ شہر رفتہ رفتہ دینداری مین شہرۂ آفاق ہو گیا جس سے مولانا موصوف کی نیک نیتی اور بے ریائی ظاہر ہوتی ہے میر محبوب علی صاحب نے بر وقت منصفی مقدمہ خانقاہ دو سو روپیہ بنام زکوۃ اخون نور الدین کے ہاتھ مولانا موصوف کے پاس بھیجا مولانا نے فرمایا کہ یہ لینا مجکو حرام ہے کیونکہ یہ رشوت ہے زکوۃ نہین۔ شاہ موصوف آپ پر کمال اعتقاد رکھتا تھا چنانچہ خطوط شاہی سے اسکی صداقت پورے طور پر ہو سکتی ہے اور جناب مولانا نے ایکدفعہ دربار مین جو فضائل آذان کے زبان درافشان سے ارشاد فرمائے تو شاہ موصوف الذکر کے دل مین بیان فیض ترجمان نے یہ تاثیر کی کہ چالیس دن

تک بذات خود پانچون وقت مسجد مین تشریف لا کر اذان دے اور آپ ہی کے وعظ
کی تاثیرات کے مقتضیات سے تھا کہ شاہ صدر نے اپنی ایک لڑکی کو اپنے برادرزادہ
سے نکاح کرادیا تھا باوجودیکہ اس خاندان شاہی مین قدیم سے اس امر کا رواج نہین تھا۔
بلکہ اس بات کو بہت ہی معیوب سمجھتے تھے اور شاہ شجاع الملک کو بھی بر سر اجلاس جناب
موصوف نے اس باب مین تحریک فرمائی لعد پیچ و تاب کثیر شاہ مذکور نے مولینا کے قول کو
تسلیم کیا الحاصل مسائل شرعی کے بیان کرنے مین شاہ وگدا کو مساوی سمجھتے تھے اور حق کے
اظہار مین بغیر ذات حق باری زید و عمر کی رعایت نہین فرماتے تھے کولمن صاحب بہادر
نے برات حضرت موصوف کو فرمایا کہ اگر آپ شرعی مقدمات کو سرکاری ملازمت اختیار
کرکے فیصلہ کیا کرین تو مین اس باب مین آپ کے نام پر منظوری منگوا سکتا ہون حضرت
موصوف نے فرمایا کہ مسائل دین کے بیان کرنے مین مجکو تنخواہ کی ضرورت نہین
ہر سہ پسران مولانا جنکا وجود باوجود اسوقت مین مغتنمات سے ہے مسائل دینیہ کو بیان
کرنے مین اپنے حضرت والد بزرگوار کی طرح کسی کی رعایت نہین کرتے یعنے مولانا
الاعظم ملاذا فاضل الامم کاشف المشکلات العقلیہ فاتح المغلقات النقلیہ الفاضل المتین
الماہر الفطین محسود الاقران والاشباہ ذو الفضل والجاہ مولوی محمد سلمہ اللہ الاحد شعر
صدر دیوان فقاہت بدر گردون کمال زیور ارکان فتوی زینت بنیان دین
ومولینا صفوۃ المحدثین فردوس اخبار سید المرسلین مولوی عبد اللہ سلمہ اللہ شعر
جامع ارباب علم و حاوی اسرار دین ناظم عقد حدیث و کاشف سر یقین
ومولینا الاشرف الاورع قدوۃ ناہج مناہج التقوی والورع العالم بدقائق فصل الخطاب
الواقف علی الفتاوی المستخرجہ من السنۃ والکتاب مولوی عبد العزیز ادامہ اللہ العزیز۔
شعر آنکہ گر معمار علم او نباشد پاسبان منہدم گردد اساس حکم شرع اندر جہان
خسرو اقلیم دانش شہریار ملک فضل گوہر تاج معانی زیور تخت بیان

غرض اس خاندان عالیشان سے جو مسئلہ تحقیق ہوکر شائع ہوتا رہا وہ بلاشک وریب صحیح مانا گیا اگرچہ بعض مسایل بادی النظر مین صحیح معلوم نہین ہوئے لیکن بعد تعمق نظر صحت اُن کی مثل اظہر من الشمس وابین من الامس ہوئی جیسا کہ صاحب براہین احمدیہ مرزا غلام احمد قادیانی کے حق مین اول اِن مولوی صاحبان نے تکفیر کا فتویٰ جاری کیا تھا اُس وقت بہت عالم عالم سکوت اور توقف مین رہے اور بعض مولوی صاحبان مخالف ہوگئے [illegible] اکثر علمار محققین اُسکی تکفیر پر متفق ہوگئے حتی کہ مفتیان حرمین شریفین نے بھی [illegible] اپنی مواہیر ثبت فرمائین جسکی تصدیق مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری کے رسالہ سے جو خاص مرزا صاحب کی تردید مین تصنیف ہوا ہے ہوسکتی ہے اسی طرح فی الحال جو مولوی صاحبان نے فتویٰ دربارہ قومی انجمن مدلل طور پر دیا ہے جسکے دیکھنے اور غور کرنے سے مولوی صاحبان کی لیاقت علمی و دیانت خاندانی ظاہر ہوتی ہے بعض مخالفین نے اسپر بھی بنابر کمی لیاقت یا بوجہ تعصب و حسد ایک فتویٰ برخلاف مولوی صاحبان کے تیار کیا اور اُسپر چند علما سے دہوکا دیکر مواہیر ثبت کروائین جب اُن علمار کو اصل حال پر اطلاع ہوئی اونہون نے مولوی صاحبان کے فتویٰ کو صحیح قرار دیا اور جو مخالفین کے فتویٰ پر مہرین کرچکے تھے اوس کے تدارک مین ہر ایک نے اپنا اپنا معذرت نامہ مولوی صاحبان کی خدمت مین روانہ کیا جس سے مخالفین کی حیرانی و سرگردانی اور مولوی صاحبان کی عزت کا اندازہ ہوسکتا ہے۔

لہذا وہ عبارتین ذیل مین درج کی جاتی ہین اور [illegible] مین استفتار مولوی صاحبان کا معہ مواہیر علماء ہندوستان و پنجاب ہدیہ ناظرین ہوتا ہے۔

کتبہ

خیر شاہ امرتسری عفی عنہ

معذرت نامہ علمار بطور اختصار تحریر ہوتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً ۔ بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ عرض کرتا ہے کہ لودہیانہ سے ایک استفتار اس مضمون کا آیا تھا کہ جو شخص ہنود کی اعانت اور مسلمانون کو ضرر دیوے وہ کیسا ہے بندہ نے جواب لکھا تھا کہ وہ فاسق ہے یہ خلاصہ سوال وجواب کا ہے اب وہ فتوی بندہ کا طبع ہوا اور اوس کے اول تین صفحہ لکھے دیکھے جس سے معلوم ہوا کہ وہ سوال مولوی عبد العزیز صاحب لودہیانوی کی نسبت ہے اور وہ وجوہ اعانۃ واضرار اوسمین مصرح لکھے ہین لہذا بندہ راست راست کہکر مسلمانون کو مطلع کرتا ہے اور اپنا ذمہ بری کرتا ہے کہ مولوی عبد العزیز صاحب ہرگز ہرگز مصداق اس فتوی کے نہین ہین اور جو امور اون کی طرف اس تحریر مین منسوب ہین اون کی وجہہ سے بندہ ہرگز اون کو محل اس جواب وفتوی کا نہین جانتا اگر سائل اس تفصیل کو درج سوال کرتا تو بندہ ہرگز یہ جواب نہ لکھتا جو کچھ اس تحریر مین درج ہے اوسکی تاویل صحیح ہے ۔ اگر واقعی اونسے یہ امور ایسے ہی سرزد ہوئے ہین اور اس عبارت مین جو گستاخ کلام نسبت مولوی صاحب کے ہے وہ سخت ناریبا ہے بندہ کے نزدیک علمار کے شان مین ایسے کلام موجب ہتک اسلام وعلم ہے پس جو صاحب اس بندہ کو صادق جانتے ہین اور جو بندہ کی تحریر کی وجہ سے مولوی عبد العزیز صاحب سے بدعقیدہ ہوے ہین اونکو متنبہ کرتا ہون کہ وہ ہرگز مصداق اس فتوی بندہ کے نہین اون سے معذرت کرنا اور معافی چاہنا اور اتحاد ومحبت کرنا لازم ہے ۔ واللہ تعالی ولی التوفیق ۔ کتبہ الراجی رحمۃ ربہ رشید احمد گنگوہی عفی اللہ تعالی عنہ [مہر: رشید احمد] تحریر جناب مولانا مولوی رشید احمد صاحب کی درست ہے احمد علی عفی عنہ ۔ جو تحریر جناب مولانا مولوی رشید احمد صاحب نے فرمائی ہے درست ہے پیر محمد عفی عنہ [مہر] تحریر مولانا صاحب درست ہے

عنایت الٰہی عفی عنہ - تحریر مولوی صاحب ممدوح کی درست ہے ثابت علی عفی عنہ - الحق ما قال مولانا رشید احمد - بندہ محمود عفی عنہ - تحریر مولانا صاحب راست و درست ہے بندہ کے نزدیک مولوی عبد العزیز صاحب و دیگر حضرات لدھیانوی ہرگز مخرب الاسلام نہیں ہین بلکہ معاون اسلام ہین محمد حسن عفی عنہ دیوبندی - انا الضیا احقہ - بندہ عبد اللہ خان جو کچھہ حضرت مرشدنا مولانا رشید احمد صاحب نے تحریر فرمایا ہے وہ راست اور بے کم و کاست ہے جناب مولوی عبد العزیز صاحب ہرگز اس قابل نہین کہ جیسے اون کی نسبت طبع ہوا ہے بندہ احمد عفی عنہ - یہ تحریر مولوی رشید احمد صاحب کی درست ہے اور مین مولوی عبد العزیز صاحب و مولوی محمد صاحب و مولوی عبد اللہ صاحبان کو بخوبی جانتا ہون نہایت متقی اور ذی علم ہین انسے بہتر عالم ملک پنجاب مین نہین ہین جو ایسے عالمون کو ناحق تہمت لگادے اور جھوٹی تحریر اون کی نسبت طبع کراوے وہ اس وعید کا محل ہے وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ایسے شخص کو جلد تائب ہونا چاہئے ایسے گناہ کا وبال بہت برا ہے اور عذاب آخرت سخت ہے - حررہ الراجی عفو ربہ الکریم محمد فضل عظیم خطیب دیوبندی عفی عنہ عبد الرحیم - عبارت حضرت مولانا مولوی رشید احمد صاحب سلمہ درست ہے - اور فتوی سابق جناب مولوی عبد العزیز صاحب کے حق مین نہین ہے اور نہ وہ اوس کے محل ہرگز ہوسکتے ہین - بندہ عبد القدیر عفی عنہ - تحریر مولانا مولوی رشید احمد صاحب کی صحیح اور درست ہے محمد مراد عفی عنہ ساکن بلدہ مظفر نگر - تحریر مولانا رشید احمد صاحب سے مین اتفاق کرتا ہون فقیر کے پاس بہی لدھیانہ سے ایک استفتا آیا تھا - اور اسپر فقیر نے کچھہ عبارت لکہی تہی جسکو سائل نے مولوی عبد العزیز و مولوی عبد اللہ و مولوی محمد صاحب کی نسبت چسپان کردیا - ہم تینون صاحبون سے خوب واقف ہون - حقیقت مین وہ دیندار ذی علم ہین وہ ایسے نہین کہ خلاف اسلام کوشش کرین - واللہ اعلم

ابو محمد عبد الحق دہلوی مصنف تفسیر حقانی۔

تحریر مولانا رشید احمد صاحب کی درست ہے بیشک ان لوگون نے علما کو دہوکا دیکر مواہیر کرائے ہین اور مولوی صاحبان لودہیانوی تینون بھائی مصداق اس فتوی کے نہیں ہین۔ حررہ۔ محمد اسحاق فقیر محمد اسحاق

حضرت مولانا و مرشدنا و ہادینا مولوی رشید احمد صاحب ادام اللہ فیوضہم نے جو تحریر فرمایا عین صواب ہے۔ **محمد کرامت اللہ عفی عنہ۔**

بخدمت شریف مولانا مولوی محمد عبد العزیز صاحب دام ظلہ۔ بعد سلام مسنون اہل اسلام واضح ہو کہ ایک استفتار منجانب مولوی نور محمد آیا تھا جس مین سوال کی یہ تقریر تھی کہ ایک شخص ہنود سے مسلمانون کی مضرت پر متفق ہو رہا ہے اور مسلمانون کو کافر اور مردود کہتا ہے ایسے شخص کے حق مین کیا کچھ حکم ہی آیا اس شخص کا مقتدا و مفتی بنانا جائز ہے یا نہیں۔ جواب لکھکر اون کی طرف روانہ کیا گیا۔ معاذ اللہ اگر یہ امر ہم پر واضح ہو جاتا کہ یہ بہ نسبت آپ کے واقع ہوا ہے کبھی ایسا تحریر کرنے مین نہ آتا کیونکہ آپ جیسے دیندار لوگ اس زمانہ مین کم موجود ہوتے ہین اگر اہل لودہیانہ آپ جیسے عالم متدین کی اطاعت کرین تو یہ اُن کی سعادت ہے اور اگر بہ نسبت آپ کے کوئی بلا وجہ تکفیر کرے وہ خود کافر ہے۔ مولانا مولوی محمد صاحب کی خدمت عالیہ مین میرا سلام پہونچا دین۔

رقیمہ **غلام رسول امرتسری** عفی عنہ۔

نحمدہ و نصلی اما بعد

ناظرین ذی خبرت اہل اسلام کو واضح ہو کہ مجھکو مولوی نور محمد صاحب مہتمم مدرسہ حقانی نے ایک استفتار بسبیل ڈاک روانہ کیا تھا۔ اوس کا جواب لکھا گیا۔ مینے بھی اُسکی تصحیح دہوکا سے کر دی ہے بلاشک اوس استفتار مین بہت سے علما دین کو دہوکا دیا گیا۔ آجتک مجھکو بعد معلوم کرنے حال کے قلق ہے ذات مستجمع الصفات مفتی

مولوی محمد صاحب و مولوی عبد الله صاحب و مولوی عبد العزیز صاحب کے جواب
فتوی سابقہ مصحح اس خاکسار سے مبترا ہے معاذ الله نعوذ بالله من شرور انفسنا ومن
سیئات اعمالنا۔ تفسیق و تکفیر جناب موصوفین کی چہ معنی دارد۔ ہر سہ مولوی
صاحبان موصوف فضل الٰہی سے گوہر درج شریعت و اختر برج ہدایت ہین اونکی
سعی دلیرانہ اور کوشش مردانہ نے فرقہ ناجیہ اہل سنت والجماعتہ کے گلشن کو اس
قطعہ مختصر لدہیانہ اور اوس کے مضافات مین رونق افزا و تر و تازہ و گل و لالہ
کر رکھا ہے اور مخالفین فرقہ ہاے مثل غیر مقلدین وغیرہ کے غنچہ دل اون کی
ہیبت تقریر سے پژمردہ ہے۔ بمقابلہ اس سعی کے اون صاحبان کو آفتاب و ماہتاب
کہا جاوے تو اوس کی تصدیق مین کچہہ شک و شبہہ نہین۔ ادام الله برکاتہم
حررہ احقر العباد غلام محمد۔ مدرس کرنال نزیل لدہیانہ۔

اسماے اراکین انجمن انوار محمدیہ امرتسر جو اس معذرت مین شامل ہین۔

مولوی غلام رسول صدر انجمن۔ مولوی غلام مصطفی صاحب مولوی عبد العزیز
صاحب۔ غلام احمد صاحب ذبیر انجمن۔ غلام محی الدین صاحب عبد الله
پیر صاحب۔ غلام محی الدین صاحب بیگ۔ رسول بابا صاحب۔ غلام نبی
صاحب قادری۔ فیض محمد صاحب۔ حاجی غلام محی الدین صاحب۔ غنی شاہ
صاحب۔ احمد خان صاحب۔ حیدر شاہ صاحب۔ احمد شاہ صاحب عزیز بابا صاحب
عبد الرحمن صاحب۔ شہاب الدین۔ محمد شاہ۔ عبد الله۔ عبد السلام۔ حیدر شاہ
ملا جیون۔ احمد شاہ۔ احمد الله۔ احسن الله۔ پیر غلام مصطفی۔ رسول شاہ۔ ابو عبید
الله احمد۔ غلام محی الدین۔ غلام محمد۔ مہدی شیخ۔ حافظ علم الدین حافظ حامد شاہ
عبد الله شیخ۔ امیر الدین مدرس۔ عبد الکبیر۔ حضور الله۔ میان نبی بخش۔
نظام الدین امام مسجد۔ حافظ کریم بخش۔ مہر مجلس

مہتمم مطبع انوار محمدی

ربنا افتح بیننا و بین قومنا بالحق و انت خیر الفاتحین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الحمد والصلوٰۃ علی محمد متوطن بمبئی حال وارد لدہیانہ مولانا مولوی محمد صاحب مفتی لدہیانہ کی خدمت بابرکت مین عرض پرداز ہے۔ کہ جو مولوی عبد العزیز صاحب عالم بے ریا نے بر سر وعظ میرے سوالات کے جوابات مین ارشاد فرمایا تھا بطور استفتا بتحریر آ عنایت ہووے

سوال اوّل

سلطنت انگلشیہ جس مین ہمکو اپنے امور دینیہ پر عمل کرنے سے روک نہین بہتر ہے۔ یا حکومت روس جو بحنت متعصب اور دشمن قدیمی سلطان روم کی ہے۔

جواب

اللھم ارنا الحق حقا والباطل باطلا۔ سلطنت انگلشیہ بہتر ہے کیونکہ سرکار دولتمدار مثل روس کے متعصب نہین اور سلطان روم جو ایک بڑا بادشاہ ذی اقتدار اہل اسلام خادم حرمین شریفین اور حافظ بیت المقدس و کربلاے معلے کا ہے) اور سرکار دولتمدار مین برخلاف روس کے اتحاد قایم چلا آتا ہے۔ اگر بالفرض والتقدیر سرکاری عملداری مملکت روس وغیرہ سے بہتر نہ سمجھی جاوے تب بھی رعایا اہل اسلام کو شرعاً حرام ہے کہ سرکار کے برخلاف روس یا سلطان روم وغیرہ سے درپردہ رابطہ و اتحاد پیدا کرے بلکہ جو مسلمان سرکاری عملداری مین چند روز کے واسطے وارد ہوا اوس کو بھی مخالفت سرکار کی شرعاً حرام ہے۔ کما قال فی الھدایۃ۔ اذا دخل المسلم دار الحرب تاجرا فلا یحل لہ ان یتعرض بشئ من اموالھم ولا من دمائھم لانہ ضمن ان لا یتعرض لھم بالاستیمان فالتعرض بعد ذلک یکون غدرا والغدر

حرام - یعنے جو سود اگرچے طور پر مسلمان حکومت کفار مین داخل ہوا وس کو مخالفت کرنی شرعاً حرام ہے - پس جب تاجر کو جو عارضی طور پر واسطے چند روز کے رعایا مین داخل ہوا ہے مخالفت درست نہین تو رعایا اصلی کو علم مخالفت کا بلند کرنا شرعاً کب درست ہو سکتا ہے اسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی نے درباب حکومت سکھون کے فتوی دیا ہے و ہو ہذا - مال سکہان و ہنود بفریب و دغا گرفتن کسے را کہ در آن ملک سکونت دارد یا نوکر آنہاست درست نیست کہ نقض عہد است انتہی واللہ اعلم وعلمہ اتم *

سوال دوم

ہنود کے ساتھ معاملات دنیاوی مین شریک ہونا درست ہے یا نہین -

جواب

اللھم ارنا الحق حقاً والباطل باطلاً - معاملات دنیاوی مین اہل اسلام کو یہود اور نصاریٰ اور ہنود وغیرہ سے شریک ہونا درست - قال فی الھدایۃ - روی ان النبی علیہ السلام اشتری عن یہودی طعاما و رھنہ بھا درعہ یعنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زرہ یہودی کے پاس گرو رکہکر غلہ خریدا - قال اللہ تعالی - یُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا مفسرین نے اسکی تفسیر مین لکہا ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ ایک دفعہ یہودی کا کام کر کے غلہ لائے جب اسکو واسطے اپنے کہانے کے تیار کیا مسکین یتیم اسیر یکے بعد دیگرے سایل ہو کر لیگئے تب آیت مذکورہ اون کے شان مین اوتری - اور جب ملک خیبر فتح ہوا - روی ان النبی علیہ السلام عامل اہل خیبر علی نصف ما یخرج من ثمر او زرع کذا فی الھدایۃ - یعنے معاملہ کیا رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ساتھہ یہود خیبر کے بنصف پیداوار میوہ اور غلہ کے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

نصد قوا علی اهل الادیان کلها فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
غریبون کو خدا واسطے دیا کرو ہندو ہون یا مسلمان۔ اسی طرح بیشمار معاملات کا ذکر
کتب دینیہ مین موجود ہے کہان تک لکھا جاوے حتی کہ نکاح کرنا مسلمان کو ساتھ
نصرانیہ اور یہودیہ عورت کے خداتعالی نے حلال کردیا ہے۔ قال اللہ تعالی
وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ۔ یعنی اہل کتاب کی بیٹی نیک
چلن سے نکاح کرنا درست ہے اگرچہ وہ اپنے دین عیسائی یا موسائی پر قایم رہے
اگر کوئی اعتراض کرے کہ معاملہ کرنے سے محبت پیدا ہوتی ہے اور محبت یہود و نصاری
وغیرہ کفار سے درست نہین جیسا کہ خداتعالی فرماتا ہے۔ یَا اَیُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
تَتَّخِذُوا الْكَافِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اے مسلمانون نہ پکڑو
کافرون کو دوست سوا مسلمانون کے تو جواب اوس کا یہ ہے کہ معاملات دنیاوی کا
منع ہونا اس آیت سے بالکل ثابت نہین ہوتا ورنہ معاملات مذکورۃ الصدر خصوصاً
نکاح عورت کتابیہ سے جو مقتضی کمال یگانگت کا ہے کیون خداتعالی جائز اور حلال
قرار دیتا بلکہ مطلب اس آیت کا یون سمجھنا چاہئے کہ کفار کے ساتھ ایسا علاقہ پیدا کرنا
جس سے دین کو نقصان عائد ہو درست نہین۔ جیسا کہ خدا جل جلالہ نے اس آیت
کے بعد دوسری آیت مین فرمایا ہے وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ اَنْ اِذَا
سَمِعْتُمْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ۔ یعنی تحقیق اوتارا اوپر تمہارے بیچ قرآن کے
یہ کہ جب سنو تم کہ کفر کیا جاوے اور سخری ہو ساتھ آیات قرآنی کے پس مت بیٹھو تم
ساتھ اون کے یہانتک کہ وہ گفتگو کرین کسی اور بات مین پس تحقیق تم اوس وقت
مانند اون کے ہوگے۔ غرض جس مجلس مین اہانت دین اسلام کی کیجاوے وہان مسلمانون کو
ہرگز چپکے ہوکر بیٹھ رہنا درست نہین اسی طرح جو معاملہ دینی نقصان کو مستلزم ہوا ہے

غرض شریعت مین پرہیز ... کفار کو ... اور دنیاوی معاملات مین ... آزادانہ ... سے روکا نہین قال فی الهدایة - اهل الذمة لا یلتزمون احکامنا فی الدیانات وفیما یعتقدون خلافه فی المعاملات سوی الربا فانا امرنا بان نترکهم وما یدینون انتهی۔

ہی کنارہ کشی کیجاوے اسیواسطے خداتعالی نے مسلمان عورت کا نکاح مرد یہودی یا
نصرانی سے جائز نہین فرمایا کیونکہ عورتین بسبب ناقصات عقل ہونے کے شوہرون کی
کی محبت مین اپنے دین کو تباہ کردینی مین دیر نہ کرین گی بخلاف مرد کے کہ وہ عورت
کی محبت مین بسبب کامل العقل ہونے کے یکایک دین کو تباہ نہین کرتا بلکہ زوجہ
اپنی کو اپنی طرف متوجہ کرکے متدین بنالیتا ہے +

خلاصہ جواب کا یہ ہے کہ موالات اور احسان کرنا اون کافرون سے منع ہے جو مسلمانون
کے جانی دشمن ہین اور جو کافر ایسے نہین اون کے ساتھ ملاپ رکھنا درست ہے

قال اللہ تعالی لَا یَنْہٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْکُمْ
مِّنْ دِیَارِکُمْ اَنْ تَبَرُّوْھُمْ تکرموھم وتحسنوا الیہم قولا وفعلا وَ
تُقْسِطُوْا اِلَیْہِمْ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ اِنَّمَا یَنْہٰکُمُ اللّٰہُ عَنِ الَّذِیْنَ
قَاتَلُوْکُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ وَظَاھَرُوْا عَلٰۤی اِخْرَاجِکُمْ
اَنْ تَوَلَّوْھُمْ ھو بدل من الذین قاتلوکم والمعنی لا ینہاکم عن
مضرۃ ہولاء وانما ینہاکم عن تولی ہولاء وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ مِّنْکُمْ
فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ حیث وضعوا التولی غیر موضعہ انتہی ما
فی المدارک قال البیضاوی فی تفسیرہ قال ابن عباس نزلت فی خزاعۃ
کانوا قد صالحوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی ان یقاتلوہ ولا یعینوا
علیہ احدا فرخص اللہ فی برہم انتہی قال فی تفسیر النیشاپوری
بلا فاصلہ کون المومن موالیا للکافر یحتمل وجوہا منہا المعاشرۃ
الجمیلۃ فی الدنیا وذلک غیر ممنوع ومنہا المعونۃ والمظاہرۃ
لقرابتہ وصداقتہ قبل الاسلام وہو منہی عنہ حذرا من ان
یجرہ الی استحسان طریقہ والرضاء بدینہ انتہی ملخصا وفی تیسیر

اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جو کافر مسلمانون کے جانی دشمن نہون اور صلح کیساتھ رہین اونکی تعظیم کرنی اور احسان کرنا منع نہین بلکہ خداتعالے نے اس آیت مین درست فرمایا ہے ۱۲

البیان ولما نزل لا تتخذوا ترك المومنون بر الكل و الاقساط الیهم لان ذلك نوع موالاة فاشار عز وجل الی ان النهی بقدر العداوة فقال لا ینهاكم الله عن الذین لم یبالغوكم فی العداوة اذ لم یقاتلوكم مستقرین فی عداوة الدین ولم یفعلوا بكم ما یقاربه اذ لم یخرجوكم من دیاركم عن ان تبروهم ای تحسنوا الیهم وتقسطوا الیهم ای تقضوا الیهم بالعدل فهذا القدر من الموالات غیر منهی عنه فی حقهم بل مامور به ان الله یحب المقسطین وانما نهی عن موالاتهم القلبیة ثم قال انما ینهاكم الله عن الموالات من كل وجه فی حق الذین بالغوا فی عداوتكم من اجل الدین اذ قاتلوكم فی الدین واخرجوكم من دیاركم ان قدروا بانفسهم وظاهروا علی اخراجكم ان لم یقدروا ان تولوهم ولو بالبر والاقساط الیهم ومن یتولهم بوجه من الوجوه فاولئك وان كانوا بارین من اساء الیهم مقسطین الیهم هم الظالمون بوضع الموالات فی موضع العداوة انتهی بلفظه والله اعلم وعلمه اتم ۔

سوال سوم

ایک جماعت قومی مسمی بہ **نیشنل کانگریس** جو ہندو اور مسلمان وغیرہ سکنائے ہند کے واسطے رفع تکالیف وجلب منافع دنیاوی چند سال سے قایم ہوی ہے اور اون کا اصل اصول یہ ہے کہ بحث اونہین امور مین ہو جو کل جماعتہای ہند بر موثر ہون اور ایسے امر کی بحث سے گریز کی جاوے جو کسی ملت یا مذہب کو مضر ہو یا خلاف سرکار ہو تو ایسی جماعت مین شریک ہونا درست ہے یا نہین ۔

جواب

اللہم ارنا الحق حقاً والباطل باطلاً جب معاملات دنیاوی مین شریک ہونا ہنود سے بموجب آیات اور حدیث مذکورہ جواب دوم درست ہوا تو اس مجلس مین شریک ہونا کیونکر منع ہو جیسا کہ بازار جانا جہان اکثر دوکاندار اہل ہنود ہوں واسطے کاروبار دنیا کے شرعاً منع نہین ہے اسی طرح نیشنل کانگریس مین شریک ہونا مباح ہے البتہ جس مجلس مین اہانت دین ہو اوس مین ہرگز اوسوقت شامل نہو - قال اللہ تعالی - وَاِذَا رَأَیْتَ الَّذِیْنَ یَخُوْضُوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ اور جب دیکھے تو اون لوگون کو کہ جھگڑتے ہین بیچ آیات ہماری کے پس مونہہ پھیرلے اون سے یہان تک کہ بحث کرین بیچ بات کے سوا اوس کے - یعنی کفار کی مجلس مین صرف وقت اہانت کرنے دین کے شامل ہونا منع ہے باقی اوقات مین حرام نہین چونکہ اصول اور قواعد کانگرس کے جہان تک دیکھے گئے مُضر اسلام اور موجب عدم ترقی اہل اسلام نہین ہین پس اس مین شامل ہونا موجب آیات مذکورہ کے درست ہوا پس جو فتوے نیچریون نے یا اون کے چیلون نے واسطے دہوکا دہی عوام کے اوپر منع ہونے اس مجلس کے شائع کئے ہین باطل اور مردود ہین - جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل کان زهوقا - واللہ اعلم وعلمہ اتم -

سوال چہارم

سید احمد خان نیچری نے جو ایک جماعت ایسوسی ایشن قایم کی ہے اور لوگون کو بذریعہ اعلان مطبوعہ ۸ - اگست ۱۸۸۸ء لیون ترغیب دے رہا ہے کہ میری جماعت مین بڑے بڑے ہندو ذی وجاہت مثل راجہ بنارس وغیرہ جو کانگرس کے برخلاف ہین شامل ہین ہر شخص جو داخل ہو پانچ پانچ روپیہ چندہ ماہواری میری نام

علیگڈہ یا بنارس مین راجہ صاحب کے نام روانہ کیا کرے وغیرہ وغیرہ اور اوسکی مدد کے واسطے جابجا ایوسی ایشنین انجمن اسلامیہ کے نام سے لوگون نے شہروں مین قایم کی ہین جو شخص اون کے ساتھ اتفاق کرنے سے برخلاف معلوم ہوتا ہے اوس کے ساتھ طرح طرح کا فساد اور فتنہ برپا کرکے اوسکو جبرًا ملانا چاہتے ہین آیا ایسی جماعتمین مسلمانون کو شامل ہونا اور اون کی مدد کرنا شرعًا درست ہے یا نہین اور نیچری لوگ بدخواہ اسلام ہین یا نہین ۔

جواب

اللهم ارنا الحق حقًا و الباطل باطلاً ۔ اِس شخص کی اعانت کرنی اور اُس سے علاقہ اور رابطہ پیدا کرنا ہرگز درست نہین اصل مین یہ شخص شاگرد مولوی نذیر حسین وہابی بنگالی دہلوی غیر مقلد کا ہے اور بنیاد اِس فرقہ کی عبدالوہاب نجدی سے شروع ہوئی ہے تخمینًا کچھ اوپر سو برس کا عرصہ ہوا کہ متبعین عبدالوہاب نے سلطان ہی باغی ہوکر مکہ معظمہ و مدینہ مطہرہ پر بھی قبضہ کرلیا اور اکثر علماء اہل اسلام کو قتل کرڈالا آخرش لشکر ظفر پیکر سلطانی نے ۱۲۳۳ھ ہجری مین فتح پاکر اون کے شہرون کو برباد اور تاراج کیا یہ سب ردالمحتار معروف بہ شامی شرح درمختار مین مذکور ہے اب تک یہ حال ہے کہ جس شخص مین کوئی علامت وہابیت کی حکام حرمین شریفین پاتے ہین فورًا اوسکو گرفتار کرلیتے ہین مولوی نذیر حسین مذکور جب حج کو گئے اسی وجہ سے حکام حرمین نے اونکو قید کردیا آخرش بہزار سفارش و منت تائب ہوکر رہا ہوئے چونکہ اِس ملک کے وہابی یعنے جو غیر مقلد اور کبھی موحد اور گاہی محمدی اور اہلحدیث کے نام سے اپنے آپکو نامزد کرتے ہین مولوی نذیر حسین کے مقلد اور تابعدار ہین پس انکو نیچری کے جو ہم سبق انکا ہے ضرور بالضرور مدد کرنی پڑی ۔ او عقایداسکے بالکل شریعت کے برخلاف ہین اوسنے اپنی تفسیر مین روزہ رمضان و حج بیت اللہ کی فرضیت سے انکار ظاہر کیا اور وجود ملائکہ خصوصًا صاحب وحی جبرئیل کا

جنکے ذریعہ سے کل کتب سماویہ انبیا علیہم السلام پر نازل ہوی ہین نہین مانتا اور دوزخ
بہشت کا صاف منکر ہے قبلہ دہو کر نماز پڑہنے کو بت پرستی کہتا ہے اور سود کا لینا دینا درست
جانتا ہے وغیرہ وغیرہ جنکی تفصیل جواہر مضیہ فی رد نیچریہ مصنفہ مولانا مولوی غلام دستگیر
صاحب قصوری مطبوعہ سنہ ۱۳۰۷ ہجری مین جسپر علماے لاہور وغیرہ کی مواہیر ثبت ہین
موجود ہی اور نیز یہ شخص معجزات انبیا علیہم السلام اور کرامات اولیا عظام کا سخت منکر
ہے دیکہو عیسی علیہ السلام کو یہودون کی طرح بیٹا یوسف نجار کا معاذ اللہ بتاتا ہی حالانکہ
خدا جل جلالہ نے مدلل طور پر پایہ ثبوت پر پہنچا دیا ہے کہ عیسی علیہ السلام کو مینے بلا باپ
پیدا کیا ہے - قال اللہ تعالی - اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَہٗ
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ - یعنے تحقیق مثال عیسیٰؑ کے نزدیک خدا کی مانند
مثال آدم کی ہے پیدا کیا اوسکو مٹی سے پہر کہا اوسکو ہو پس ہو گیا - **فائدہ**
نصاری اس بات پر حضرتؐ سے بہت جہگڑے کہ عیسی علیہ السلام بندہ نہین خدا کا بیٹا ہی
آخر کہنے لگے کہ اگر وہ خدا کا بیٹا نہین تو تم بتاؤ کہ کس کا بیٹا ہے اس جواب مین یہ آیت
نازل ہوی کہ آدمؑ کا نہ ماں نہ باپ - عیسیٰؑ کو باپ نہو تو کیا عجب ہے - غرض یہ شخص بسبب
تکذیب آیات قرآنی کے مرتد ہو کر ملعون ابدی ہوا - قال اللہ تعالی - کَیْفَ یَھْدِی اللّٰہُ
قَوْمًا کَفَرُوْا بَعْدَ اِیْمَانِھِمْ وَشَھِدُوْا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَھُمُ الْبَیِّنٰتُ وَاللّٰہُ لَا
یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ اُولٰٓئِکَ جَزَآؤُھُمْ اَنَّ عَلَیْھِمْ لَعْنَۃَ اللّٰہِ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا لَا یُخَفَّفُ عَنْھُمُ الْعَذَابُ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ یعنی
کیونکر ہدایت کرے خدا اوس قوم کو کہ کافر ہوی پیچہے ایمان لانیکے اور گواہی دی یہ کہ رسولؐ
سچ ہے اور آئین اونکی پاس دلیلین اور اللہ نہین ہدایت کرتا قوم ظالمون کو یہ لوگ
سزا اون کی یہ ہے کہ اوپر اُن کے لعنت اللہ کی اور فرشتون کی اور لوگون کی سب کی
ہمیشہ رہنگی بیچ اوسکے نہ ہلکا کیا جاویگا اون سی عذاب اور نہ ڈہیل دیئے جاوینگی - اب نظر

انصاف خیال کرنے سے صاف صاف معلوم ہوتا ہے کہ جس شخص کو خدا تعالی ابد الاباد ملعون
قرار دے تو اُس سے خط کتابت تعظیمانہ الفاظ سے اور اوسکو امور دنیاوی مین پیشوا قرار دینا ہرگز
درست نہین ہے۔ دیکھو ہنود یہود نصرانی مجوس وغیرہ کافرون کا نکاح آپسمین بموجب دین
اونکے جو درست ہے شرع بھی اسکو جائز قرار دیتی ہین۔ قال فی الهدایه - اذا تزوج
الکافر بغیر شهود و ذلک فی دینهم جائز ثم اسلما اقرا علیه انتهی لیکن
جو شخص مثل نیچریون کے اپنے دین سے مرتد ہو جاوے تو اوس کا کسی عورت مسلمہ کافرہ مرتدہ
سے نکاح درست نہین پس اولاد اون کی ہرگز ثابت النسب نہوگی قال فی الهدایة
لا یجوز ان یتزوج المرتد مسلمة ولا کافرة و مرتدة وکذا لا یتزوج المرتدة
مسلم ولا کافر انتهی ملخصا یعنے مرتد مرد کا کسی عورت سے اور مرتدہ عورت کا
کسی مرد سے شرعاً نکاح درست نہین غرض بلا قبول اسلام مرتد اسلامی عملداری مین بود و
باش نہین کر سکتا بخلاف کافر کے - قال فی الهدایه - توضع الجزیة علی اهل
الکتاب وعبدة الاوثان ولا توضع علی المرتدین لا یقبل منهم الا الاسلام
انتهی ملخصاً - یعنی اہل کتاب اور ہنود وغیرہ جزیہ قبول کر کے بلا قبول اسلام رعایا ہو کر اسلامی
عملداریون مین بود و باش شرعاً کر سکتے ہین لیکن مرتد جزیہ قبول کر کے بلا قبول اسلام
رعیت ہو کر نہین رہ سکتا - مفسدہ پردازی اور فتنہ انگیزی دین پاک اسلام مین قتل سے
بڑھکر ہے قال الله - وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ یعنے فتنہ برپا کرنا قتل سے بڑھکر ہے -
اگر کسی شخص کو دوسرے کے خیالات کی نسبت کچھ کلام ہو تقریراً یا تحریراً تسلی حاصل
ہو سکتی ہے یا حکام کے ذریعہ سے اپنی دادرسی چاہے لیکن صرف سینہ زوری اور فتنہ
پردازی پر قایم ہو کر امن خلایق مین خلل انداز ہونا شرعاً و قانوناً ممنوع ہے خلاصہ
اس جواب کا یہ ہے کہ نیچریون کی جماعت مین داخل ہونا اور اون کی مدد کرنی اور اون کی
شاخین شہر شہر قایم کرنی اور فساد برپا کر کے لوگون کو دھمکا کر نیچری بنانا - دیگر نیچری کو اپنا

مقصد دینی یا دنیاوی امور دین ٹھہرانا ہرگز درست نہین جو فتویٰ نیچریون نے علماء کو
دھوکا دیکر یا خود طیار کرکے نیشنل کانگرس کا حرام یا کفر ہونا اون سے ثابت کرتے ہین انہی
عاید ہوتے ہین کیونکہ نیچریون کی ایسوسی ایشن مین بڑے بڑے متعصب ہندو مثل راجہ
بنارس جو کمال دشمن اہل اسلام کا ہے داخل ہین پس اگر نیشنل کانگرس
بسبب شمولیت ہنود کے بالفرض ممنوع قرار دیجائے تو جماعت نیچری کے جو ہنود و متعصبین
اور مرتدین وغیرہ سے فراہم کیجاتی ہے بطریق اولیٰ اسکا اور انجام اوسکا مضر اسلام سمجھکر
کفر قرار دینا بحکم المرء یوخذ باقرارہ انکو پڑا۔ پس اے بھائیو دیدہ و دانستہ اپنی آپکو
قعر ضلالت مین نہ ڈالو اور اپنے اسلام کو ہاتھ سے نہ دو قال اللہ تعالی۔ تَعَاوَنُوا
عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ خداتعالی فرماتا ہے مدد
کرو اوپر نیکی اور پرہیزگاری کے اور نہ مدد کرو اوپر گناہ اور ظلم کے وما علینا الا البلاغ
آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و
آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین + خادم الطلباء محمد عفی عنہ
لودہیانوی۔

یہ خلاصہ اوس تقریر کا ہے جو مینے روز جمعہ روبرو تخمیناً ایکہزار آدمی جن مین وکلائے ضلع
بھی موجود تھے علی محمد متوطن بمبئی کے سوالات کے جواب مین بیان کیا تھا مولوی محمد صاحب
اخویم مفتی لودہیانہ نے میری تقریر کو لباس فاخرانہ پہنا کر یہ استفتا تحریر فرمایا جزاہ اللہ
عنی وعن سائر المسلمین خیر الجزاء فی دار الفناء والبقاء وھو خیر
المحسنین صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین عبد العزیز عفی عنہ لودہیانوی
…ل جو کچھ طور پر اخویم صاحب مدظلہ نے تحریر فرمائی ہین اور تحریرات سید احمد خان سے صاف
ظاہر ہے کہ منکر کتب سماویہ کا صریح طور پر ہے اوسکا کافر و مرتد ہونے مین کچھ شبہ نہین۔
قال اللہ تعالی اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ آمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّمْ یَکُنِ اللّٰہُ

لیغفر لہم ولا لیہدیہم سبیلاً نیچری اور ہم عقیدہ اسکا دونون کافر اور مرتد
ہین اور انکا کوئی عمل مقبول نہین - قال اللہ تعالی - ومن یکفر بالایمان فقد حبط
عملہ وھو فی الاخرۃ لمن الخاسرین - جمیع انجمن ہاے اہل اسلام پر لازم ہے اس نیچری
کے کلمات اور اخبارات کا معاملات دینی و دنیاوی مین ہرگز اعتبار نہ کرین قال اللہ تعالی
لن یجعل اللہ للکافرین علی المؤمنین سبیلاً در مختار مین لکھا ہے کہ جسکا فتوی
ملک عرب و بالخصوص حرمین شریفین مین جاری ہے ویبطل من المرتد اتفاقاً ما یعتمد
الملۃ وھی خمس النکاح والذبیحۃ والصید والشہادۃ والارث اس مسکین کے خیال
مین ایک اور امر ضروری ہے اگرچہ متعلق فتوی کے نہین ہے وہ یہ ہے چونکہ خدا تعالی
کے فضل اور کرم سے سرکار دولتمدار ہمارے دینی امور مین حارج نہین اس امر کا شکریہ
ادا کرکے حاکم وقت سے اس امر کی التجا کرنی چاہیے کہ ایک ایک قاضی و مفتی شہرون مین
اور ایک ایک نائب اون کا قصبات مین مقرر کئے جاوین اور جمیع مقدمات دیوانی اہل اسلام
کے سپرد اونکی کئے جاوین امید قوی کرتا ہون کہ اراکین نیشنل کانگرس بھی اس امر پر اتفاق کرینگے
کیونکہ اون کو فوائد عام خلائق کے مد نظر ہین اور قانون مجریہ حال کے یہ امر مخالف نہین ہے
صلے اللہ علیہ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین الراقم عبد اللہ لودہیانوی عفی عنہ
اگر ہنود و مسلمان باہم شرکت بیع و شراء و تجارت مین کرلیوین اسطرح پر کہ کوئی نقصان دین
مین یا خلاف شرع معاملہ کرنا اور سود اور بیع فاسد کا قصہ پیش نہ آوے جائز ہے اور مباح
ہے مگر سید احمد سے تعلق رکھنا نہین چاہیے اگرچہ وہ خیر خواہی قومی کا نام لیتا ہے یا واقع مین
خیر خواہ ہو مگر اوسکی شرکت مآل کار اسلام و مسلمان کو سم قاتل ہے ایسا میٹھا زہر ملاتا ہے
کہ آدمی ہرگز نہین بچتا پس اوسکے شریک مت ہونا اور ہنود سے شرکت معاملہ کرلینا اور
اگر ہنود کی شرکت سے اور معاملہ سے بھی کوئی خلاف شرع امر لازم آتا ہو یا مسلمانون کی ذلت یا
اہانت یا ترقی ہنود ہوتی ہو وہ کام بھی حرام ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا اوسی طرح پر سلطان

فقط بندہ رشید احمد گنگوہی عفی عنہ - نیچری لوگ شریعت کی رو سے
مرتد ہین معاملہ دنیاوی اون کے ساتھہ کرنا شرعاً مسلمانون کو حرام ہے مدد کرنی اونکی
کسی امر مین ہرگز جائز نہین بلکہ مددگار اون کا بھی اون مین شرعاً گنا جاتا ہے قال اللہ
تعالی ومن یتولھم منکم فانہ منھم یعنی جو کوی محبت کریگا تم مین سے ساتھ اونکے
پس تحقیق وہ اونہین مین سے ہے اور ہنود سے معاملہ دنیاوی کرنا بشرط حفاظت دین
اپنے کے منع نہین فقط اسمٰعیل عفی عنہ لودہیانوی - لاشک فی صحیحۃ الاجوبۃ
عبدالواحد لودہیانوی - یہ سب تحریر میری نظر سے گذری اسمین کچھ شک و شبہہ نہین ا
کہ نیچریون سے ارتباط واختلاط موجب مضرت دین ہے اور ہنود سے معاملہ بیع و
شرا ریا اور معاملہ دنیا کا رکھنا بشرط عدم نقصان دین موافق جواب مذکور کے جائز
ہے فقط ناصر الاسلام محمد شفیع ناصر رامپوری - یہ تمام تحریر جناب مولوی
صاحبان کی بموجب شریعت احمدئی نہایت مدلل ہے نظام الدین عفی عنہ لودہیانوی
حسب الفہم جوابات کو دریافت کیا بہت صحیح اور عمدہ موافق قرآن اور حدیث کے
پائے الراقم بندہ رکن الدین عفی عنہ سکنہ لودہیانہ - کل اجوبہ کو
بخوبی نظر غور سے دیکھا صحیح پایا - الراقم بندہ محمد اسحاق لودہیانوی -

مواہیر انبالہ

الجواب صحیح - عبدالقادر عفی عنہ - جو جواب سوالات مذکورہ کے دیئے گئے ہین
صحیح اور درست ہین بندہ توکل شاہ - جوابات مذکورہ صحیح ہین کچھ شک و شبہہ نہین
بندہ عبدالرحیم خان امام مسجد میان توکل شاہ - ہنود ون کا شمول معاملہ میں
بشرط عدم نقصان دین و ترقی مخالفین دین جائز ہے بندہ ظہور الدین
مدرس گورنمنٹ سکول شاگرد جناب مولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری
سہارنپور

یہ حضرت علمائے ملتی
بہ کمال درجے
مشہور مین بیرون
ملک لاکہون مسلمان
انکے معتقد ہین ۱۲

ہنود کے ساتھ جب تک کہ ہمارے مذہب کے کوئی امر خلاف نہو معاملہ کرنا درست ہو احادیث اور آثار صحابہ سے یہ امر ثابت ہے اور جو فرقہ جدیدکہ اس زمانہ مین نکلاہے جنکو نیچریہ کہتے ہین اون کے ساتھ تعامل کرنا ہرگز درست نہین ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب کتبہ الراجی رحمۃ ربہ پیر محمد سہارنپوری عفی عنہ | صد شکر کہ من پیر محمد دارم | معاملہ اہل ہنود سے بشرط عدم نقصان دین جائز ہے اور اہل علم پر واضح ہے کہ جو شخص نصوص قرآنی کا منکر ہے وہ کافر ہے اور سید احمد خان کا حال ظاہر ہے کہ اونے کسقدر قواعد اسلام کو اپنے خیال باطل سے خراب کیا ہے مبلغ علم اوسکا جہان تک پہنچا ہے کہ قرآن مجید مین بہی اصلاح دیتا ہے لہذا ایسے شخص سے ہرگز معاملہ اور تعلق محبت بچاہئے وہ عوام مین عالم ہے اہل علم کے نزدیک نادان محض ہے احمد علی عفی عنہ ۔ مدرس مدرسہ اسلامیہ سہارنپور ۔ الجواب صحیح ثابت علی عفی عنہ ۔ مدرس مدرسہ اسلامیہ خان پور ۔ بیشک فرقہ نیچریہ مصداق اس حدیث شریف کے ہی قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یکون فی آخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم

تسمعوا انتم ولا آباءکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم

رواہ مسلم ۔ فرمایا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پیدا ہونگے آخر زمانہ مین دجال اور کذاب کہ تمکو جہوٹی احادیث اور احکام فاسدہ اور عقاید باطلہ سناوینگے کہ جنکو نہ تم نے کبہی اور نہ تمہارے سلف صالحین نے سنا ہو پس پرہیز کرو تم اون سے تاکہ نہ گمراہ کرین اور فتنہ مین ڈالین تمکو ۔ پس اہل اسلام کو لازم ہے کہ اس فرقہ والون کے ساتھ دوستی اور ارتباط اور اختلاط اور اون کی تعظیم و توقیر کرنے سے بہت پرہیز کرین ورنہ بموجب مضمون اس حدیث شریف کے گناہ کبیرہ مین مبتلا اور دین کے خراب کرنے والون مین شامل ہون گے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

من وقر صاحب بدعۃ فقد اعان علی ھدم الاسلام رواہ البیہقی ۔ حررہ

ابوالحسن عفی عنہ مہتمم جامع مسجد سہارنپور - جو شخص کہ اصول شرائع و نصوص قطعیہ کا منکر ہو اوس کے کفر مین شک نہین کما ورد فی حدیث

ما امن بالقران من استحل محارمہ رواہ الترمذی اور اختلاط اوس مجالس کا کہ جس مین دین کا حرج ہو ممنوع ہے بقولہ عز وجل لا تعاونوا علی الاثم والعدوان واللہ اعلم **محمد امیر باز خان** امام جامع مسجد سہارنپور -

قاضی فضل الرحمان شہر سہارن پور - بشرط عدم نقصان دین معاملہ اہل ہنود سے جائز ہے اور علی ہذا القیاس کانگرس مین کوی امر مخالف دین و اسلام ہو وی شریک ہونا جائز ورنہ معصیت سے خالی نہین ہے اور نیچری لوگ بیشک بدخواہ اسلام ہین اون سے اجتناب اور پرہیز کرنا ضروری ہے ورنہ انجام کار ایسے شخصون کی محبت کا مضر دین محمدی ہے بحسب حدیث من وقر صاحب بدعۃ فقد اعان علی ھدم الاسلام **عمر دراز عفی عنہ** مدرس مدرسہ دار العلوم شہر سہارنپور

معاملت اہل ہنود سے اور کانگرس والون سے بشرط عدم نقصان دین کے درست اور جائز ہے اور جو شخص منکر کسی آیت قرآنی کا ہے جیسے نیچری لوگ ملائکہ اور خوردن اور اسمان اور دیگر اشیاد کے منکر ہین تو ان لوگون کو علماء دین نے کفر کا فتویٰ دیا ہے -

قمر الدین عفی عنہ امام جامع مسجد سہارنپور و مدرس مدرسہ اسلامیہ - اللہم اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین امین ہنود اور مسلمان اگر کسی امر دنیاوی مین بشرطیکہ نا واقع ہونے خلاف شرع کی شراکت اور باہمی معاملہ اختیار کرین تو مباح ہی چنانچہ سلف سے ابتک اس قسم کا معاملہ باہمی چلا آیا ہے مگر فرقہ نیچریہ سے جنکے عقاید باطلہ حسب ذیل مشہور ہین اختلاط نہ چاہیے مثلاً وجود آسمان اور ملائیکہ اور شیطان اور جنت و نار کا انکار ہے اور کہتے ہین کہ اکثر عالمون نے قرآن شریف کے اندر غلط فہمی کی ہے اور کتب احادیث مین

مین کوئی حدیث قابل یقین کے نہین سیر کی کتابین مثل قصہ الف لیلہ کے ہین معراج
ایک خواب ہے - دیکھو چار رکن اسلام کی نماز روزہ حج زکوٰۃ کو یہ فرقہ ضالہ لائق
اعتبار کے نہین سمجہتا حالانکہ ان ارکان کی فرضیت اور قطعیت سے تمام قران مجید اور
کتب احادیث مملو اور پرہین اور ہر ایک خاص و عام کو اظہر من الشمس ہے لہذا اس
فرقہ محدثہ سے پرہیز کرنا اور اونکی مجالس ضالہ مین شریک نہ ہونا ہر ایک مسلمان پر فرض اور
واجب عین ہے کیونکہ لفظ نیچر کے معنی خواہش قلبی اور خود طلبی کے ہین یعنے جس
چیز پر جی جھکے اوسکے کرنے مین نہ رکے مرغوب کو حلال جانے گو حرام ہو اور مہروب
کو حرام جانے گو حلال ہو اسلئے جو جی چاہتا ہے وہ کرتے ہین مشروع کا اون کو خیال
نہین غیر مشروع سے اونکو کچھ باک نہین صرف مطلب براری سے کام ہے اور جو شخص
اس قسم کا عقیدہ رکھتا ہے خواہ وہ سید ہو خواہ شیخ یا مغل یا پٹھان بیشک وہ کافر
مطلق ہے واللہ تعالی اعلم و علمہ احکم کتبہ الراجی رحمۃ ربہ **عنایت الٰہی** -
سہارنپوری عفا اللہ الجلی والخفی مدرس مدرسہ شہر سہارنپور - نیچروں سے معاملہ کرنیمین
حکم شرعی یہ ہے کہ بشرط عدم مخالفت و مضرت دینی جائز ہے علی ہذا القیاس فرقہ نیچریہ
کے بارہ مین جو کہ منکر نصوص قرآنی و احادیث نبوی و اجماع امت ہے جو کچھ علمائے
معتبرین نے ارشاد فرمایا ہے وہ امر حق موافق کتاب و سنت ہے واللہ اعلم بالصواب
بندہ **محمود حسن** عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - الاجوبۃ کلہا صحیحۃ **احمد حسن**
عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - ہذہ الاجوبۃ صحیحۃ بلا شک وریب **محمد حسن**
عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند - الاجوبۃ المذکورۃ صحیحۃ **عبد اللہ خان**
مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند معاملات خلاف مذہب مین کفار سے معاملہ کرنا بہ نہین
نیچریوں نے اختلاط بہ نسبت کفار زیادہ مضر ہے کیونکہ کفار کو تعصب نہین ہے اور
یہ فرقہ بسبب تعصب زیادہ تخریب کرتا ہے اون کے اختلاط سے اجتناب چاہئے

محمد منفعت علی مدرس مدرسہ اسلامیہ دیوبند۔ واقعی ہنود سے معاملہ کرنا بشرط
عدم مضرت دین جائز اور درست ہے مگر اس فرقہ نیچری جو کہ اپنے آپکو تابع سید احمد خان
تبلاتے ہین ہرگز ہرگز کوئی معاملہ ان سے جائز نہین بوجہ دعوی اسلام ان کے دہوکا مین
کوئی مسلمان ہرگز نہ آوے سید احمد خان کے کفر کی بابت علماء گزشتہ نے پہلے ہی تحریر
فرمایا ہے اور اب بھی جو کچھ علما مذکورہ نے تحریر فرمایا موافق قواعد شرع درست ہی
لاریب یہ شخص کافر ہے اسکے کفر مین کوئی شک وشبہہ نہین۔ بندہ احمد حسن ولد
مولوی محمد قاسم مدرس مدرسہ عربی دیوبند۔ الجوابات المذکورۃ کلہا صحیحۃ۔ محمد
فضل عظیم خطیب دیوبند۔ معاملہ کرنا ہنود سے بشرط عدم نقصان دین
جائز ہے اور اختلاط وارتباط فرقہ نیچریون سے ممنوع ہے اسلئے کہ یہ مخرب دین ہین
اور علماء نے اس فرقہ کی نسبت جو کچھ لکھا ہے صحیح اور درست ہے۔ محمد مراد
عفا اللہ عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ مظفر نگر ؂

مواہیر دہلی

للہ در من اجاب بغایتہ التوضیح والصواب فقیر محمد حسین واعظ دہلی۔ الجواب صحیح شاہ عالم
الجواب صحیح والمجیب مصیب حبیب احمد۔ الجواب صحیح گل محمد۔ الجوابات المذکورۃ صحیحۃ محمد قاسم۔
الاجوبۃ کلہا صحیحۃ امام الدین۔ نیشنل کانگرس مین شریک ہونا بشرط عدم نقصان دین جائز ہے
حافظ عبد اللہ ولد مولوی نور محمد ؂ مواہیر پاک پٹن وگرد ونواح آن المجیب مصیب
حررہ خادم الطلبا محمد سرفراز۔ المجیب مصیب حررہ خادم الفقرا غلام قادر۔ خاکسار فقیر
شاہ سوار چشتی ؂ خادم الفقرا والعلما فقیر محمد عظیم جو کچھ اسمین مذکور ہی سب حق ہی عبد الحکیم بالجواب
المجیب الغنی الفاضل العلام مقبول الخواص والعوام مولانا وبالفضل اولنا مولوی محمد سلمہ اللہ الصمد فہو
بالقبول الیق۔ الراقم محمد اسمعیل ساکن جوڑا کلان متصل قصور مواہیر فیروز پور ونواح او
خادم العلما عبد الکریم۔ اسمین کچھ شک نہین کہ نیچریون کی ساتھہ ارتباط پیدا کرنا سم قاتل ہے فقیر جمال الدین

عفی عنہ سکنہ چہاونی فیروزپور - خادم العلماء فقیر جمال الدین سکنہ موضع امیر جوابات ان سوالات کو نہایت صحیح مین

فہوالمد - خادم العلماء والفقراء راجی الی رحمۃ اللہ ہدایت اللہ جوابات صحیح ہین فقیر سراج الدین ق

اجوبہ صحیح ہین سید احمد کو مقدمہ رجال تصور کرنا چاہئی اور ایسی مردود سے احتراز لازم ہی محمد حسین عفی عنہ -

الجواب صحیح والمجیب مصیب حقر العباد عبد الرحیم ملا در المجیب ہو عند اللہ مصیب حررہ ابو النجیب

محمد صدیق الجواب صحیح غلام محی الدین - مہر مدینہ منورہ الاجوبۃ کلہا صحیحۃ والذی

یقول عیسیٰ ع ہو ابن یوسف النجار فہو مرتد قال فی الاشباہ المرتد اقبح کفرا من الکافر

الاصلی لانہ شاہد محاسن الاسلام انتہی - انا الاقل الحاج علی بن الحاج یوسف خادم روضۃ

النبی صلی اللہ علیہ - مہر بغداد شریف قال ابو عبد اللہ البلخی لا تقبل توبۃ المرتد الذی

ارتد مرارا انتہی - ما فی الحموی ملخصا انا الاقل طاہر افندی البغدادی خادم روضۃ

عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ - باسمہ سبحانہ کیا فرماتی ہین علمای دین مفتیان شرع متین اس

مسئلہ مین کہ مولوی عبد العزیز صاحب نے ایک شخص کے جواب مین یون فرمایا کہ ہنود سی معاملہ کرنا بشرط عدم نقصان

دین جائز ہی اور جو جماعت ہندو اور مسلمانون کی واسطی سلطنت سکنای ہند کی قائم ہوئی ہی بشرط عدم نقصان

دین اسمین شامل ہونا درست ہی اور نیچری کی جماعت مین جو نیچریون اور ہندوؤن سید احمد نے جمع کی ہے

اسمین شامل ہونا ہرگز درست نہین کیونکہ یہ شخص مرتد ہی اوس سی تعلق رکھنا اور اوسکی تعظیم کرنی ہرگز درست

نہین آیا یہ جواب مولویصاحب موصوف کا شرعًا درست ہی یا نہین غیر مقلدین اور بعض شاگردون مولویصاحب

موصوف کے بسبب کینہ دیرینہ اس جواب کو کفر قرار دیتے ہین حق پر ہین یا نہین * جواب اللہم ارنا

الحق حقا والباطل باطلا جواب مولویصاحب کا مطابق شرع کے ہے مخالفین کا قول بالکل مردود ہی کیونکہ معاملہ

کرنا کفار سی شرعًا درست ہی بلکہ خدا تعالی نے نکاح کتابیہ کا جو مقتضی کمال یگانگت کو ہی جائز قرار دیا ہے

قال اللہ تعالی وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ اور جوابات سنہ موالات وبرات کفار مین دو

ہین وہ اینہ عار اور تبادر بمجوانسن قال اللہ تعالی لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ

وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ أَنْ تَبَرُّوهُمْ تکرموہم وتحسنوا الیہم قولا وفعلا وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ

يحب المقسطين انما ينهاكم الله عن الذين قاتلوكم في الدين واخرجوكم من دياركم وظاهروا على اخراجكم

ان تولوهم هو بدل من الذين قاتلوكم والمعنى لا ينهاكم عن مبرة هؤلاء وانما ينهاكم عن تولي هؤلاء ومن

يتولهم منكم فاولئك هم الظالمون حيث وضعوا التولي غير موضعه انتهى ما في المدارك البتہ نیچری کی

جماعت میں ملنا درست نہیں کیونکہ وہ خدا کے نزدیک ملعون ابدی ہے قال اللہ تعالی اولئک جزاؤہم ان علیہم

لعنۃ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین خالدین فیہا پس بموجب اس آیت کے اس سے رابطہ پیدا کرنا اور

اسکے مدد کرنی اور اسکو تعظیمانہ الفاظ سے خط لکھنا شرعاً کب درست ہے پس غیر مقلد وغیرہ جو اس جو انکو غلط یا کفر قرار

دیتے ہیں بخت بیدین اور زندیق ہیں - واللہ یہدی من یشاء وہو علی کل شیء قدیر خادم الطلبا محمد عفی عنہ ا

لودہیانوی - اگر ہندو مسلمان ملکر معاملہ کرلیں بشرط عدم نقصان دین جائز ہے لیکن سید احمد سے تعلق رکھنا

اگرچہ خیر خواہ ہونا اسکا متحقق ہو جاوے درست نہیں انتہی ملخصا - ماکتبہ مولانا مولوی رشید احمد گنگوہی

۲۶ محرم ۱۳۰۶ - الجواب صحیح محمد عبد الحق مصنف تفسیر حقانی - ان کان کذا فہکذا حررہ محمد ادریس واعظ

تعلقہ مولوی محمد عبد الرب واعظ - جواب صحیح ابی ابو المنصور امام فن مناظرہ - [انا کان منصورا]

جواب صحیح [بجناب عمدہ دریافت نصر علی] یہ جواب نہایت صحیح اور حق ہے فقیر محمد علاؤ الدین عفی عنہ جلال آبادی

اگر ہندو اور مسلمان ملکر کے معاملہ کرلیویں بشرط عدم نقصان دین جائز ہے مگر سید احمد سے تعلق رکھنا اگر واقع میں یہ

شخص خیر خواہ اسلام ہو جب بھی اس سے ملنا نچاہیے واقعی یہ شخص ملحد ہے اور علمائے دین پہلے ہی اسکی تکفیر کر چکے ہیں اور

اب بھی جو کچھ کہ علمائے دین نے اسکی نسبت لکھا ہے سب صحیح اور درست ہے حررہ محمد امیر الدین واعظ جامع مسجد دہلی

مقیم کوچہ چیلان - بلا شبہہ معاملہ ہنود سے موافق شرع شریف کے کرنا درست ہے اور نیچریوں سے اجتناب لازم ہے

یہ خیال معقول میں اور یہ خیال نیچری شب و روز اہل اسلام کے اغوا کی فکر میں رہتے ہیں فقط حررہ بندہ قادر علی

مدرس مدرسہ اسلامیہ حسین بخش - الجواب صحیح محمد مصطفی عفی عنہ - ہذا الجواب صحیح لاشک فیہ محمد عفی عنہ مدرس مدرسہ

اسلامیہ حسین بخش - جواب صحیح ہے حافظ شمس الدین الجواب صحیح سید مخلص الرحمن الجواب صحیح عبد الحکیم الجواب

صحیح خیر محمد الجواب صحیح حکیم اللہ عفی عنہ الجواب صحیح عبد الرحیم عفی عنہ واقعی معاملہ کرنا ہندؤں سے بشرط عدم نقصان

دین جائز ہے مگر سید احمد سے ہرگز جائز نہیں یہ فرقہ نیچریہ ضالہ مضلہ ہے اسکی مغایبت شیما بین مقتسمو ملحدہ نہایت

ضروری ہی ورنہ باعث تباہی دین کا ہوگا واللہ اعلم حررہ محمد کرامت اللہ مدرس مدرسہ اسلامیہ صدر بازار باڑہ
ہندو راو مسجد کلان - الجواب صحیح عزل الدین بیشک معاملہ کرنا ہنود سے جبتک ہمارے دین کی خرابی نہو جائز ہے
اور نیچریون سے اتنا بھی درست نہین کیونکہ یہ دین کو بہت خراب کرتے ہین حررہ نور الہدی بیشک ہنود سے
معاملات جو مخالف شرع نہین ہین کرنا درست ہے اور احتراز موجبات اختلاط نیچریون سے مناسب و سزاوار ہے
محمد حسن عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ مولوی عبد الرب - الجواب صحیح محمد محی الدین الجواب صحیح غلام محمد عفی عنہ
ہذا الجواب صحیح سید محمود دہلوی الجواب صحیح عبدہ الغفور دہلوی - ہذا الجواب صحیح محمد احمد یار دہلوی الجواب صحیح
امام الدین مطابق حدیث البغض للہ والحب للہ کی سب احناف پر واضح ہو کہ دو فرقہ یعنی نیچری و غیر مقلدین سے
بالکل خلط اختلاط اپنا اٹھا دین اسلیے کہ یہ اہل ہوا ہی ہین پس معاملہ دین مین انسے نفرت واجب ہے ورنہ نقصان دین ہے
اور معاملہ دنیا مین انکی اعتزاز ہوگی اور اعتزاز ممنوع ہے دربارہ اہل ہوا کی پس جواب مجیب کا باصواب ہے - حررہ فقیر
محمد اسمعیل عفی عنہ مدرس مدرسہ اسلامیہ فتحپوری دہلی - الجواب صحیح محمد حسین عفی عنہ الجواب صحیح حافظ رحیم بخش
مدرس فتحپوری - الجواب صحیح محمد عزیز الحسن عفی عنہ - یہ جواب صحیح اور حق ہے - انی عبد اللہ دہلوی عفی عنہ
الجواب صحیح محمد ابراہیم دہلوی - المجیب مصیب حافظ ابراہیم - یہ نیچری لوگ مرتد ہین معاملہ دنیاوی
انکے ساتھ کرنا شرعاً ممنوع ہے اسماعیل عفی عنہ مواہیر علماء رامپور ریاست نواب صاحب
لاشک فی صحتہ الجواب عبد الواحد - الجواب مطابق بحکم الکتاب واللہ سبحانہ الموفق للصواب
ارشاد حسین - بلا شبہہ ہنود و کفار سے کسی امر دنیوی مین شارکت چندان مضر نہین اور نیچریون اور
غیر مقلدون لامذہبون سے معاملہ رکہنا خصوصاً عوام بے علمونکے لئے زہر ہلاہل ہے اور شرعاً ممنوع ہے العبد الضعیف
محمد عبد اللہ عفی عنہ - لاریب فیہ محمد عبد الغفار خان - الجواب صواب حامد حسین -
الجواب صحیح محمد ریاست علیخان - الجواب صحیح گوہر علی عفی عنہ - قاری عبد العلی میرٹھی
اجاب المجیب وفی جوابہ اجاد و صدقہ اللہ تعالی غایۃ المراد وانا المفتقر الی اللہ الغنی غلام رسول الحنفی
للہ در المجیب احقر العباد حافظ غلام محمد عفی عنہ از مقام امرتسر ما اجاب المجیب مصیب حق والحق
بالاتباع احق فقیر غلام مصطفی - ذلک الکتاب لاریب فیہ حررہ فقیر حقیر سید محمد شمس محی الدین

ذالک الکتاب لاریب فیہ حررہ محمد فیروز الدین
قادری ٹہالوی المعروف صاحبزادہ جال وارد امرتسر۔ ایمان بضروریات اسلام باعث اطلاق لفظ اسلام است ہرگاہ بعد اقرار احدی انکار
الحنفی مذہباً والگجراتی وطناً۔ ایمان بضروریات اسلام باعث اطلاق لفظ اسلام است ہرگاہ بعد اقرار احدی انکار
کرد ارتداد او صریح است۔ نور الدین زعمون۔ بندہ عبد الرحمن ملتانی عفی عنہ۔ بندہ عبد العلیم
ملتانی۔ المجیب مصیب فی ہذہ المسألۃ فقیر نظام الدین ملتانی عفی عنہ۔ الجواب حق فقیر غلام محمد سکنہ
شیخ عمر حال وارد کوٹھ شریف ضلع ملتان۔ الجواب حق حافظ نور محمد۔ الجواب صواب غلام صدیق
کوٹھوی۔ الجواب حق یجب الاحتراز من الفرقۃ النیچریۃ جمال الدین کوٹھوی۔ الجواب صواب محمد ولد میاں صاحب
غلام سرور کوٹھوی۔ مواہیر علمائے تونسہ شریف مقدسہ معروف لسنگر شریف کہ بحکم حضرت شاہ اللہ بخش خلف
حضرت خواجہ شاہ سلیمان صاحب مرحوم ثبت شدہ اند کہ بعد الایمان انکار معجزات باہرہ ضروریات ظاہرہ کنند نیچیرز
کہ بے شک و شبہ کافر و مرتد ہست رابطہ و اتحاد و نشست و برخاست با او ہرگز جائز نیست فقیر خدا بخش سکنہ تونسہ مقدسہ مدرس و
مفتی حضرت صاحب فقیر علی گوہر سکنہ تونسہ مقدسہ فقیر یار محمد سکنہ تونسہ شریف۔ فقیر نور محمد سکنہ تونسہ
شریف فقیر غلام محی الدین ساکن بکھڈ شریف حال وارد تونسہ۔ یہ جوابات اس فقیر کی نظر سے گذرے تو درست اور
صحیح پائے کریم بخش فتح آبادی حصاری مواہیر ضلع جلندھر۔ الجواب صحیح شرعی لیس فیہ شائبۃ شک
مسکین نجم الدین۔ لقد اصاب من اجاب خادم العلماء فقیر عزیز بخش اگر معاملہ ہو د بلا شرکت فی المنہیات
حسب مقتضائے مصلحت ہووے تو البتہ جائز ہے مگر تعلق خاص پیدا کرنا ساتھ منکرین ضروریات دین متین کے بوجہ من الوجوہ
جائز نہیں ہکذا افہم من غایۃ کتب الدین مسکین سید کرم الدین عفی عنہ۔ ہنود سے معاملہ دنیاوی امور میں بشرط
عدم نقصان دین کے بلا شک جائز ہے فقیر غلام احمد مدرس نخو و مدرس لاہور۔ الجواب صحیح والمجیب نجیح محمد عبد الکریم
فقیر نور محمد سکنہ الی فقیر امانت علی کھوہی سکنہ غلام مصطفےٰ عفی عنہ۔ نوشتہ بالا درست ہے عبد اللہ خیر الدوری ہذہ المسائل صحیحۃ الراقم
الاثم فتح محمد ہذہ المسائل معتبرہ عبد الرحمان ہذا الجواب صحیح نور علی سکین شاہدین ساکن شاہ کوٹ قد اصاب من اجاب محمد اشرف علی
سلطانپوری۔ ہذہ المسائل صحیحۃ فقیر امام الدین کپورتھلی الجواب صحیح محبوب عالم ہوشیارپوری۔ الجواب صحیح فتح الدین ہوشیارپوری
جس کو شامل میں اہل ہنود سے کوئی مضرت دینی و دنیوی نہ ہو شرعاً کچھ قباحت نہیں ہے اور فقیر نے چند سال سے ایک رسالہ جواہر خمسہ نیچریہ جو تالیف کر کے
مطبوع کرا دیا ہے نیچریوں کی نسبت و شمول کا ہمت گناہ ہونا درج کیا ہے جس سے بعض علماء محمد طرف لا مورد سے ہوا ہے بڑا افسوس ہے واقعہ کا جو
بعضے نے تعصباً ہیئة انگریز سادہ لوح انسان کو عمیق بنیاد کر کے اشتہار چھپوایا ہے اور ہر ایک کو ہدایہ کیا ہے نعمہ سید حسین نقشبند فقیر غلام شاہ سکنہ قصور تاریخ الاول

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کیا فرماتے ہین علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ مین کہ ایک شخص کہے جو ہین مولوی عبد العزیز صاحب لدھیانوی نے یہ فرمایا کہ ہندوؤن سے معاملہ کرنا درست ہے اور جو ایک جماعت ہندو اور مسلمانون کیواسطے موقوف کرانے ٹکس وغیرہ کے قایم ہوئی ہے بشرط عدم نقصان دین اونسے ملنا درست ہے اور جو نیچریون نے ہندو اور نیچریون سے جمع کی ہے اون سے ملنا شرعًا درست نہین کیونکہ یہ لوگ مرتد ہین مرتد سے معاملہ کرنا ہرگز درست نہین آیا جواب مولوی صاحب کا شرع کے موافق ہے یا نہین اللّٰھم ھدایۃ الحق والصواب

الجواب فقیر غفر اللہ تعالی لہ نے اپنے رسالہ اعلام الاعلام بان ہندستان دار الاسلام مین بدلائل ساطعہ ثابت کیا ہے کہ ہندستان دار الاسلام ہے اوسے دار الحرب کہنا ہرگز صحیح نہین اور اس سے پہلے فقیر ایک مدلل فتوی لکھہ چکا ہے کہ ہنود زمانہ اہل ذمہ ہین او نہین کافر حربی نہین کہہ سکتے وتمام تحقیقہ فی فتاونا الملقبۃ بالعطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ اور ظاہر ہے کہ شرع مطہر نے معاملات دنیویہ مین اہل ذمہ کو ہمارے مماثل کہا ہے لھم مالنا وعلیھم ما علینا اون کے خون ومال مثل ہمارے خون ومال کے ہوجاتے ہین یہانتک کہ اگر مسلمان کسی ذمی کو قتل کرے اوسکے قصاص مین مارا جائیگا اور اسلام وکفر کا تفرقہ مانع نہ آئیگا امام نسفی کافی شرح وافی مین فرماتے ہین یقتل المسلم بالذمی الخ وھکذا فی الھدایۃ وغیرھا عامۃ اسفار المذھب یونہین ذمی ہمسایہ کے ساتھ بیماری مین عیادت موت مین تعزیت کا برتاؤ شرع مطہر نے جائز رکھا خود حضور پرنور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایک جوان یہودی کی عیادت فرمائی قدم اکرم کی برکت سے اللہ تعالی نے اُسے ہدایت فرمائی کہ اوسیوقت اسلام لایا اور انتقال کیا رضی اللہ تعالی عنہ اشباہ مین ہے لا تکرہ عیادۃ جارہ الذمی ہدایہ مین ہے لانہ نوع بر فی حقہم وما نھینا عن ذلک وصح ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم عاد یھودیا مرض بجوارہ رد المحتار مین ہے فی النوادر جار یہودی او مجوسی مات ابن لہ او قریب ینبغی لہ ان یعزیہ ویقول اخلف اللہ علیک خیرا منہ واصلحک وکان معناہ اصلحک اللہ بالاسلام یعنی رزقک الاسلام ورزقک

ولدا مسلما کفایہ بالجملہ سوا افعال تعظیم و اجلال کے ذمیون کے ساتھہ مناسب برتاؤ چاہیے اور دنیوی معاملات اون کے ساتھہ کرنے مین کوئی حرج نہین جبتک اونمین معاذ اللہ اپنی دین کی توہین یا اون کے رسوم مذہبی کی تائید نہو اللہ جل جلالہ فرماتا ہے

لا ینھاکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروھم وتقسطوا الیھم ان اللہ یحب المقسطین غمز العیون والبصائر

مین ہے الذمی حکمہ حکم المسلمین یعنی فی غیر ما یوجب تعظیمہ الخ منوزرانہ عند التحقیق ان سب احکام کے مستحق ہین خصوصاً اوس معاملہ مین اونہین شریک کرنا جسمین رفاہ عام و نفع انام و حفظ حقوق و مراعات مخلوق ہو کہ اوس مین خاص اونہین کا فایدہ نہین بلکہ اپنا اور تمام اہل وطن کا نفع ہے جبکہ مسلمانون کے اہل تدبیر وراے منیرہ نظر غامض و باریک بین و انجام شناس و وقت گزین خوب تنقیح تام کرلین کہ اوس سے حالاً یا مآلاً اسلام و مسلمین پر کوئی ضرر عاید نہین یہ شرط کہ فقیر نے ذکر کی ضرور قابل لحاظ ہے۔ رہے حضرات نیچریہ شرع مطہر مین اون کے اور تمام مبتدعین کے احکام جنکی بدعت درجہ کفر کو پہونچی ہو احکام جمیع اقسام کفار سے اشد و اغلظ ہین فقیر غفر اللہ تعالی نے اپنے رسالہ المقالۃ المسفرۃ عن احکام البدعۃ المکفرۃ مین بدلائل قاطعہ واضح کیا ہی کہ نیچری وغیرہ ہر بدمذہب جو باوصف کلمہ گوئی و ادعای اسلام ضروریات دین کا انکار کرے قطعاً مرتد ہی اور اوسکی احکام اجنبیہا احکام مرتدین کما نص علیہ فی الفتاوی

الظہیریۃ والفتاوی الہندیۃ والطریقۃ المحمدیۃ وغیرہا من الکتب الفقہیۃ

مرتد کو احکام اہل ذمہ سے کیا تعلق کہ وہ باوجود سکونت دار الاسلام کافر حربی ہے ہدایہ کے باب الردہ مین ہے انہ حربی مقہور تحت ایدینا بلکہ خاص دار الحرب کے اصلی کافرون سے بھی اوس کا حکم سخت تر ہے وہان کے کافر کو سال بہر کے لئے امان دیکر دار الاسلام

مین آنے اور تجارت وغیرہ کرنے دین گے کما علم فی باب المستامن اور مرتد کے
لئے سلطنت اسلامیہ مین تین دن سے زیادہ مہلت نہین کما نصوا علیہ فی
باب الردۃ کافر حربی اگر ایام امان مین اپنے ملک کو پلٹنا چاہے گا سلطنت اسلامی
اپنے ظل حمایت مین اوسے سرحد تک پہونچا دیگی قال اللہ تعالی۔ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ
مَاْمَنَهٗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ اور مرتد اگر لحوق دار الحرب چاہیگا
ہرگز قدرت نہ دین گے بلکہ بادشاہ اسلام اوسپر وہ مہلت ۳ روزہ بھی حبس وقید
مین گزاریگا کما عرف فی موضعہ بالجملہ شرع مطہر کے نزدیک مرتد سب کافرون سے
بدتر ہے اوس سے میل رکھنا موافقت کرنا صلاح مین رہنا شریک ہونا معاون
بننا ہرگز جائز نہین کہ یہ سب مناقض مراد خدا ورسول ہے جل جلالہ وصلی اللہ
تعالی علیہ وسلم کما لا یخفی علی من کان لہ قلب او القی السمع وھو شھید زن مرتدہ
کو خیال کرو کہ دنیا مین اوسکا حکم مرد مرتد کے حکم سے اخف ہے لان المرتد لا یجازی
فی الدنیا بارتدادہ انما یجازی بانہ حربی والمرأۃ لیست من اھل الحرب
اور ساتھ کھانا کھانے یا پاس بیٹھ جانے کو شرکت ومعاونت کے ساتھ تو کو اس سے
کسقدر علاقہ ہے مین با اینہمہ علما صاف صریح ممانعت فرماتے ہین کہ مرتدہ کے ساتھ
مجالست ومواکلت نکی جائے درمختار مین ہے المرتدۃ ولو صغیرۃ تحبس
ابدا ولا تجالس ولا تواکل حقائق پھر کہان مرتد اور اوس کے ساتھ شرکت ومدد
ان ھذا لظلم اشد واللہ الھادی الی سبیل الرشد بے ضرورت ومصلحت
صحبت ومخالطت کسی بدمذہب سے نچاہیے قال اللہ عز ذکرہ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ
الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ پھر اس حکم مین بھی
پنجریون کا حصہ ہنود سے زاید ہے اگرچہ ذمی ومرتد کے فرق سے قطع نظر کیجیے کہ اولا ہنو ابنی

مذہب کیطرف داعی نہین کہ اون کی صحبت مین معاذ اللہ تزلزل عقاید وظنون ہو بخلاف نیچرہ کہ بحث مخرب اسلام ومغوی عوام ہین ثانیاً ہندو کی بات کھلی مخالف کی بات ہی کہ ہر جاہل ساجاہل اوس کے کفر پر مطلع اور اوسے اپنے مذہب سے جدا جانتا ہے یہ حضرات کہ بظاہر کلمہ پڑہتے اور زبانی دعوی اسلام رکہتے بلکہ اپنے ہی آپ کو سچا پکا مسلمان وخیر خواہ مومنین وایمان بتاتے ہین دام در سبزہ ومار آستین ہین ان کا زہر آلود افسون سیفہ بدبخت پر جلد چلتا اور انجام کار ہلاک کر دیتا ہے والعیاذ باللہ رب العالمین ثالثاً ان کے ایجادی مذہب مین ایک ایسی لذیذ چیز ہے جو نفس شیطانی کو دل سے عزیز ہے وہ کیا یعنی آزادی مطلق جسکی طرف نفس امارہ بالطبع راغب ہے لہذا اس راہ سے شیطان بہت جلد قابو پاتا اور ربقۂ شرع گردن سے نکالکر کھلے بندون آزاد بنا دیتا ہے اب یہ کون کہے کہ او اپنی جان کے دشمن الاسلام گردن نہادن ست نہ خود سر شدن آج کی آزادی کل محبس جہنم مین حبس دائمی کی مبارکباد ہے والعیاذ بالملک الحق المبین ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ذی القوۃ المتین نسأل المولی سبحنہ وتعالی ان یحفظ لنا ولجمیع اخواننا المسلمین نعمۃ الایمان الی یوم الدین انہ ولی ذلک والقادر علیہ وھو حسبنا ونعم المعین وصلی اللہ تعالی علی سیدنا ومولینا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین آمین کتبہ عبدہ المذنب احمد رضا البریلوی عفی عنہ بمحمد المصطفے النبی الامی صلے اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم - اصاب من اجاب نیاز محمد خان نقشبندی مجددی مراد آبادی - کفار سے اسقدر دین مین فساد نہین جسقدر نیچریون سے ہے دین کے لباس مین بیدینی پہیلاتے ہین اسی سبب سے بہت بے عقل مسلمان بیدین ہو گئے ان سے دور رہنا ضروری ہے واللہ تعالی اعلم - کتبہ محمد حسین تمنا مراد آبادی +

تمت

۱۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۱۲ ہجری

۸۳۲ حرات الصدر رسالہ ب !

تتمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا ومصلیا

ہردو رسالہ امداد الآفاق برجم اہل النفاق مصنفہ مولوی امداد علی صاحب مطبوعہ ۱۲۹۰ھ وجواہر مضیہ فی رد نیچریہ مصنفہ مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری مطبوعہ ۱۳۰۴ھ کا خلاصہ مع مواہیر اخیرہ میں تحریر کیا جاتا ہے۔ تاکہ ناظرین کو بخوبی واضح ولائح ہو جاوے کہ سید احمد نیچری کی تردید صرف علماء حال ہی نے نہیں کی بلکہ جب سے اس شخص نے اپنے خیالات باطلہ سے مسائل قطعیہ کا انکار شروع کیا ہے اُسی وقت سے علماء اہل سنت جماعت نے اس کی تردید میں رسالجات تصنیف کرکے شائع کرنے شروع کئے کیونکہ ایسے موقع پر علماء کا سکوت بحکم الساکت عن الحق شیطان اخرس سخت ممنوع ہے شکر اللہ سعیہم۔

خلاصہ امداد الآفاق

سید احمد دائرہ اسلام سے خارج ہے اور اُس کے مدرسہ کی مدد کرنی حرام ہے بموجب استفتاء مندرجہ ذیل۔ کیا فرماتے ہیں علماء دین اس میں کہ جو دیوبند و دہلی وغیرہ میں مدارس اسلامیہ چندہ اہل اسلام سے قائم ہیں اب ایک اور شخص جسکے یہ عقائد ہیں۔ کتب تفاسیر احادیث بالکل قابل اعتبار نہیں۔ بہشت و دوزخ اور وجود شیطان اور ملائکہ سے انکاری ہے وغیرہ وغیرہ اور بہت امور اس کی رائے میں موجب تہذیب نہیں۔ ایک نیا مدرسہ اس غرض سے کرنا چاہتا ہے کہ مدارس اسلامیہ میں فائدہ قومی اور آزادی حاصل نہیں ہوتی بلکہ عمر ضائع ہوتی ہے مدرسہ ہذا میں تعلیم علوم دینی اور دنیاوی اس طریقہ سے ہوگی جس سے آزادگی حاصل ہو آیا اس مدرسہ کو چندہ دینا شرعاً درست ہے یا نہیں بینوا توجروا۔

جواب ۱۔ جو شخص کہ اعتقادات اُسکے فاسدہ جو سوال میں مسطور ہوئے ہیں وہ شخص مخرب دین ہے۔ جو چیزیں کہ اُس کی رائے میں موجب تہذیب ہیں اہل سنت کے موجب تخریب ہیں اَلْحَذَر اَلْحَذَر اَیُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اَلْهَرَب اَلْهَرَب اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ ایسے شخص کی معاونت اقامت مدرسہ میں جو فی الحقیقت وہ مفسدہ ہے حرام ہے۔ اقول قولی ہذا وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَاد وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب وعندہ ام الکتاب حررہ الراجی عفو ربہ القوی ابو الحسنات محمد عبد الحی

محمد عبد الحی ابو الحسنات

اصاب المجیب محمد فضل اللہ

اصاب من اجاب محمد ابراہیم

عبدہ عبد الکریم | محمد عبدہ محمد یوسف | ذالک فضل اللہ

جس کسیکو عذاب شدید میں آنا اور ہدم اسلام پر آمادہ ہو جانا اور ظالموں کے ساتھ حشر پانا منظور ہو وہ علوم باطلہ خصوصاً نیچری کی ترویج اور اسکے مروج کا معین و مددگار رہے۔

شعر من آنچہ شرط بلاغ است باتو گفتم تا | تو خواہ از سخنم پند گیر و خواہ ملال۔

واللہ اعلم نمقہ العبد الاواہ محمد المدعو بلطف اللہ عفی عنہ ✤ ایسے شخص کے رائے پر چلنا اور اُسکے مدرسہ میں مدد دینی موجب ضلالت ہے۔ حررہ واجابہ خاکسار محمد مسعود نقشبندی دہلوی ۱۳ ربیع الثانی ۱۲۹۰ھ ✤ فقد اصاب من اجاب

محمد نذیر حسین

محمد شاہ درد و جہان است

الجواب صحیح غلام محمد ہوشیار پوری حنفی ✤ الجواب صحیح شہاب الدین عفی عنہ

حاجی محمد برکت اللہ ✤

منصور علی ہست از احمد | محمد عمر حنفی ناصر الاسلام | ضیاء الدین احمد فقیر خواجہ

مرد دیندار بلکہ تمام ملک ہندو مسلمان وغیرہ پر لازم ہے کہ ایسے شخص سے پرہیز کریں اللہم اغظ لہذا الشخص المرتد ان یرجع الی الاسلام

شفیع اللہ خلق محمد کریم اللہ

الجواب صحیح

محمد یعقوب امید شفاعت دارد | محمد قاضی رسول خادم شرع عنایت اللہ | مفتی سعد اللہ | محمد کریم نور النبی ملک محمد محمد اسحاق

لطف اللہ بن سعد اللہ مفتی | محمد حبیب اللہ | المجیب مصیب | حسن شاہ | عبد اللہ خان ولد غلام خان

ظہور الحق | محمد ریاض الدین | محمد احسن عفی عنہ | ایسے شخص کے مدرسہ کی مدد کرنی ہرگز جائز نہیں

کتبہ محمد امداد علی امروہی + ہذا الجواب حق کریم بخش عفی عنہ محمد امداد حسین عفی عنہ
یہ شخص بظاہر مسلمان آپکو ظاہر کرتا دیگر بباطن ارادہ تخریب اسلام کا کرتا ہے ایسے شخص کی
سید شبیر علی عفی عنہ + اعانت و امداد ایسے محلمین بنص قرآنی حرام ہے کما قال تعالے
وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ زین العابدین قاضی بھوپال احمد گل عفی عنہ
محمد جان عفی عنہ الرحمان سید محمد عفی عنہ الصمد + ابو المظفر محمد سید عبد اللہ
مفتی حال بھوپال - ابو الفضایل سید غلام رسول - ذو الفقار احمد

خلاصہ جواہر مضیہ

اس شخص کے اقوال اور افعال سے اہل اسلام کو انحراف کرنا لازم ہے - اگرچہ معاملات دنیاوی
میں ہنود سے مشارکت کرنی درست ہے لیکن نیچریوں سے تعلق رکھنا ہرگز درست نہیں فقیر
غلام مرتضی بریلوی عفی عنہ - شیخ احمد دریکانی عفی عنہ - فقیر غلام نبی احمدی عفی عنہ
محمد نور الدین - محمد امین - شیخ عبد اللہ - ہذا الکتاب قد کمل بورود ہ نشاطی -
غلام محی الدین نمکساری - غلام احمد خلف مفتی صاحب - محمد عالم - غلام جیلانی
غلام غوث - عبد الملک - صاحب الرسالۃ اتی بلب النقاب بیر فحول العلماء الراسخین فی ہشاا صل اصول
الملحدین - حررہ فقیر عبد القادر - المسکین عبد العزیز بگوی - غلام رسول چاچڑ والا -
فقیر عبد الکریم قاضی شاہپورہ - فقیر فضل احمد ساکن چک اداس فقیر عبد الحق - فقیر
علاء الدین ساکن بھابڑہ - نعم الکتاب الناطق بالحق والصواب - عبد القادر دیروی -
عبد الغفار - محمد مسکین - ولی محمد جانشین حضرت میرابو الہ - خادم علما غلام محمد
شبیر محمد - یضل اللہ من یشاء و یہدی من یشاء - خلیل احمد مدرس اول بہاولپور - نذیر احمد
رشید احمد - محمد غوث - فقیر احمد بخش - مشتاق احمد قادر بخش فقیر فتح محمد شاہ
رایت ہذاہ الرسالۃ من اولہا الی آخرہا فہذا ہو الرشد لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد - فقیر غلام محمد
امام مسجد شاہی لاہور فقیر نور احمد امام مسجد انارکلی - محمد یار نائب امام مسجد شاہی لاہور فقیر احمد دین جانشین مدرس

المفتی محمد عبد اللہ ٹونکی مدرس اوسط یونیورسٹی۔ جاء الحق وزہق الباطل ان الباطل کان زہوقا
واعظ فقیر عبد الملک فقیر غلام مصطفے حافظ غلام محمد۔ حافظ سید محمد فقیر حافظ سید محمد قصوری فقیر غلام حسین قصوری
سید محمد قصوری۔ محمد عبد الحق قصوری۔ سید محمد امام مسجد کلان قصور۔ فقیر محمد افضل حق قصوری
زمان شاہ قصوری ✢ **تنبیہ** ۔ مواہیر سابقہ و لاحقہ کے ملاحظہ کرنے سے
یہ امر جب پایہ تحقیق کو پہنچ گیا کہ اس فرقہ کے کفر و ارتداد پر علماء قدیمہ و حدیثہ کا اتفاق ہے
پس ناظرین ذی شعور پر لازم ہے کہ بموجب اقوال علماء اس شخص کو مغوی و دشمن اسلام
سمجھ کر اس سے بچیں بعض کندہ ناتراش ہر بد مذہب کی تعظیم کرنے کو تہذیب دینی
سمجھتے ہیں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ حالانکہ قرآن شریف میں مذکور ہے کہ خدا کے
احکام سے انکار کرنا کفر ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق عظیم سے متصف
ہونا بموجب روایت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا یہی معنے ہیں کہ قرآن شریف کے
طریق پر خوگر تھے۔ حیث قالت حین سئلت عن خلقہ صلی اللہ علیہ وسلم کان خلقہ القرآن
اسی واسطے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قال علیہ الصلوۃ والسلام
تخلقوا باخلاق اللہ پس جو شخص عالموں کو بسبب آمر بالمعروف و ناہی عن المنکر
ہونے کے سبب بے تہذیب قرار دے۔ تو وہ گویا خدا و رسول کو معاذ اللہ بے تہذیب
کہہ رہا ہے اللھم اعط لھذہ الجھلاء اقول قولی ھذا وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ
بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ وھذہ تذکرۃ لمن شاء التذکرۃ فمن شاء ذکرہ ومن
عاون عدوّ من احباب الفساد واللہ اعلم بالصواب عندہ ام الکتاب

تمت

یہ رسالہ جس کی ضرورت ہو الٰہی بخش تاجر کتب بازار کشمیری لاہور و منشی کریم بخش امام مسجد گھاٹی شدی ہیں
بارسال قیمت طلب کرے اور کتب مفصلہ ذیل بھی منشی مذکور سے جو در باب دربارہ مقلدین نیچری کے
بے بدل ہیں مل سکتی ہیں۔ انتصار الاسلام قیمت ۲ انتظام المساجد قیمت ۱ نصرۃ الابرار بجماعۃ قیمت